2163 ـ دوران طہارت اور نماز کے دوران ہوا خارج ہونے کا وہم

سوال

ایك شخص معدہ كی گیس ٹربل كا شكار ہے، اور وہ اپنا وضوء بہت ہی مشقت اور مشكل سے پورا كرتا ہے، مثلا جب وہ چہرہ دھونے لگتا ہے تو اسے محسوس ہوتا ہے كہ تھوڑی سی ہوا خارج ہوئی ہے، اور اسے وضوء ٹوٹ جانے كا خدشہ ہوتا ہے تو وہ دوبارہ نئے سرے سے وضوء كرنا شروع كر دیتا ہے، اور اسی طرح جب نماز میں ہو تو اسے محسوس ہوتا ہے كہ ہوا خارج ہوئی ہے، لیكن كوئی بدبو وغیرہ نہیں آتی، اس كا حل كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ شیطانی وسوسہ ہے تا كہ مسلمان شخص كی نماز خراب كر سكے اس لیے اس وسوسہ كو ترك كرنا اور اس كی طرف ملتفت نہ ہونا ضروری ہے، اور مسلمان كو اس وسوسہ كی بنا پر نہ تو اس وقت تك اپنی نماز توڑنی چاہیے اور نہ ہی وہ دوبارہ وضوء كرے جب تكہ وہ ہوا خارج ہونے كی آواز نہ سنے یا پھر اسے بدبو نہ آ جائے، اس كی دلیل مسلم شریف كی درج ذیل حدیث ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب تم میں كوئی شخص اپنے پیٹ میں كوئی گڑبڑ پائے اور اس كے لیے مشكل ہو جائے كہ آیا اس كی ہوا خارج ہوئی ہے یا نہیں تو وہ اس وقت تك مسجد نہ نكلے جب تك وہ آواز نہ سن لے، یا پھر اس كی بدبو نہ پالے "

مقصد یہ ہے كہ وضوء ٹوٹنے كی تحقیق كرنے كے بعد نماز توڑے اور اگر اسے ادنی سا بھی شك ہو تو اس كا وضوء قائم اور صحیح ہے.

واللہ اعلم .